مدیر کے نام

محمد رفیق وڑائچ 'لاہور

''سامراج کی لغت میں دوستی کا مفہوم'' (مارچ ۲۰۰۳ء) میں مولانا مودودیؒ نے سامراج کی دوستی کا جو نقشہ کھینچا ہے وہ آج کے امریکہ کے رویے پر پورا اترتا ہے۔ پروفیسر خورشید احمد صاحب نے اس تحریر کا بروقت انتخاب فرمایا۔ البتہ اس مضمون میں بیان کیے گئے مقامات کے نام بدل گئے ہیں۔ سیاسی جغرافیہ تبدیل ہو چکا۔ آج کے قارئین کے لیے وہ معلومات قصہ پارینہ بن چکیں جو گذشتہ صدی میں تاریخ انگلستان اور یورپ کے حوالے سے اسکولوں میں شامل نصاب ہوتی تھیں۔ اس لیے اس مضمون کے عصرِ حاضر میں پورے فہم وشعور کے لیے کئی جگہ وضاحتی حاشیوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔

ڈاکٹر معراج الھدیٰ صدیقی 'کراچی

''عالم اسلام کے لیے امریکی منصوبے'' (مارچ ۲۰۰۳ء) میں جن امریکی عزائم کا ذکر کیا گیا ہے بلاشبہہ وہ کسی انکشاف سے کم نہیں۔ امریکی سامراج پوری مسلم دنیا کو محاصرے میں لینے کی تیاریاں کر چکا ہے اور ۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کے واقعے سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ کاش! ہمارے مسلم حکمران ہوش مندی سے کام لیں اور سوچیں کہ عراق پر جس آگ وخون کی بارش ہونے والی ہے کیا اس کی چھینٹیں ان پر نہیں پڑیں گی اور چھینٹیں تو کیا' خود ان کی باری آنے میں کتنی دیر رہ جائے گی۔ آج عالمی اُفق پر جو گھٹائیں چھا رہی ہیں بلاشبہہ ملّت کا درد رکھنے والا ہر فرد اس سے مضطرب' دل گرفتہ اور پریشان ہے۔ بے سمتی کا سفر ترک کر کے سمت متعین کرنا اور اُمت کی شیرازہ بندی کرنا وقت کی ضرورت بھی ہے اور حالات کا تقاضا بھی! دیکھیے پردۂ تقدیر سے کیا ظہور ہوتا ہے۔ حبس کے بعد بارش ضرور ہوتی ہے جو نئی زندگی کا جانفزا پیغام ہوتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالباری عتیقی 'کراچی

''انسانی کلوننگ'' (فروری ۲۰۰۳ء) پر علامہ یوسف القرضاوی کا مضمون دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ اس مختصر مضمون میں اس پیچیدہ مسئلے کے تقریباً تمام پہلوؤں کا کافی وشافی طریقے سے احاطہ